6285 ـ اس كا رد جو شخص لواطت كو يہ كہہ كر برى كرے كہ يہ ان كے خلقت ميں داخل ہے

سوال

ميں خود تو ہم جنس پرست نہيں ہوں ليكن ميں اخلاقى طور پر يہ سوچتا ہوں كہ اسلام تو ہم جنس پرستى كو جائز قرار نہيں ديتا تو ہم جنس پرست مرد اور عورت كو كيا ملے گا ؟
بہت سے ہم جنس پرست يہ كہتے ہيں كہ ان كا يہ جنسى ميلان طبعى ہے كيونكہ وہ پيدا ہى ايسے ہوئےہيں اگر ہم فرض كريں كہ جو وہ كہتے ہيں صحيح ہے كيونكہ لوگ طبعى ہيں جو كہ اسے نہيں جانتے تو اگر جنس پرستى اسلام ميں حرام ہے تو پھر اللہ تعالى نے انہيں اس طرح كيوں پيدا فرمايا ہے تا كہ وہ دنيا ميں اپنے وجود كے ساتھ عذاب ميں رہيں اور اپنى جنسى خواہشات كى تكميل نہ كر سكيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

ہم ان كى اس بات سے موافقت نہيں كرتے كہ ان كا يہ جنسى ميلان طبعى ہے بلكہ يہ تو فطرت كے برعكس ہے اور اللہ تعالى نے اس فعل كو بے حيائى اور فحاشى زيادتى شمار كيا ہے اور قوم لوط پر ايسا عذاب نازل كيا جس كى كسى دوسرى امت ميں مثال نہيں ملتى اور اللہ تعالى نے اس سزا كے متعلق يہ بتايا ہے كہ يہ سزا ظالموں سے كوئى دور نہيں ہے -

اور ان كا يہ كہنا كہ ان كا يہ ميلان طبعى ہے تو يہ فساد كو رواج دينا اور اس كى اشاعت اور اس كے برات كے اسباب تيار كرنا ہے اور ان ميں سے بہت سے ايسے ہيں جو كہ اپنى جنس تبديل كروانے كى كوشش كرتے ہيں تو پھر يہ كيسے كہا جا سكتا ہے كہ وہ ايسے ہى پيدا كئے گئے ہيں ؟

اور پھر اللہ تعالى كسى كو اس لئے پيدا نہيں كرتا كہ اسے عذاب دے بلكہ اس نے تو اس لئے پيدا كيا ہے تا كہ اس كى عبادت كريں ـ

اور بعض اوقات اللہ تعالى اپنے بندوں كو سختيوں ميں اس لئے مبتلا كرتا ہے كہ ان كے ايمان كو آزمائے اور ان كے گناہ معاف كرے اور ان كے درجات كو بلند كر دے اللہ تعالى اس سے بہت زيادہ عدل كرنے والا ہے يہ نہيں كرتا كہ كسى بندے كو معصيت پر مجبور كرے اور پھر اسے عذاب سے دور چار كرے يہ اس كے عدل كے خلاف ہے بلكہ مخلوق اپنى مرضى اور اختيار سے گناہ اور معصيت كرتى ہے ان ہم جنس پرستوں كى طرح تو اس وقت وہ سزا كے

مستحق ٹھہرتے ہیں ۔

فرمان باری تعالی ہے :

(اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا)

ارشاد ربانی ہے :

(بے شک اللہ تعالی بے حیائی اور فحاشی کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ تعالی پر ایسی بات کہہ رہے ہو جس کا تمہیں علم ہی نہیں)

واللہ اعلم .